چوتھے ہفتے تک راستے میں مشینیں تھی ہوتیں تو ہمارے ہاں کسانوں کو مشکلات کا سامنا

(نمائندہ خصوصی)

ہفتہ کو بندرگاہ پر ہونے والی تقریب میں ۲۰۲۱ء کے ماڈل کی ۴۰ کمبائن مشینیں باقاعدہ طور پر کسانوں کے حوالے کی گئیں۔ تقریب میں ۱۲ اضلاع سے آئے ہوئے کسان، ڈیلر اور زرعی ماہرین شریک ہوئے۔ منتظمین کے مطابق یہ مشینیں گزشتہ ماہ بندرگاہ پر پہنچی تھیں اور ان کی تقسیم کا عمل ۳ دن میں مکمل کیا گیا۔ تقریب کا آغاز قرآن مجید کی تلاوت سے ہوا۔ اس کے بعد ادارہ برائے زرعی ترقی کے ڈائریکٹر جنرل انجینئر سلیم الدین کھوسو نے خطبۂ استقبالیہ پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ ادارہ گزشتہ تین برس سے کسانوں کو کم لاگت اور کم وقت میں کٹائی کے جدید طریقے سکھا رہا ہے۔ ان کے مطابق ادارہ اب تک ۳۰ ہزار کسانوں کو تربیت دے چکا ہے اور اس سال ۵ ہزار ایکڑ رقبے پر مظاہرے کیے گئے۔ انہوں نے کہا کہ ہاتھ سے کٹائی کرنے والے کسان اب بھی ملک کی کل پیداوار کا تقریباً 23 فیصد ہیں۔

مشینوں کی قیمت اور ادائیگی کے طریقے پر تفصیل دیتے ہوئے زرعی ترقی کے ڈائریکٹر جنرل انجینئر سلیم الدین کھوسو نے کہا کہ ہر مشین کی قیمت 32 لاکھ روپے ہے۔ کسان اسے 24 ماہ میں بغیر سود کے قسطوں میں ادا کر سکیں گے۔ ادارہ ہر مشین کے ساتھ ایک ڈرائیور اور ایک مکینک بھی فراہم کرے گا جو ایک سال تک کسان کے ساتھ رہے گا۔ انہوں نے کہا کہ ڈرائیور کا معاوضہ ادارہ ادا کرے گا اور کسان صرف ڈیزل کا خرچ برداشت کریں گے۔ ان کے مطابق ایک مشین روزانہ اوسطاً 6 ایکڑ کٹائی کر سکتی ہے جو ہاتھ سے کٹائی کے مقابلے میں تقریباً 18 گنا زیادہ ہے۔

(نمائندہ خصوصی)

ضلع ٹھٹھہ کے قصبہ نیلا کوٹ میں ہفتہ کی صبح ایک نجی اسکول کی بس الٹ گئی جس میں 27 طلبہ اور 3 اساتذہ سوار تھے۔ حادثے میں 9 طلبہ زخمی ہوئے جنہیں تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال نیلا کوٹ منتقل کیا گیا۔ زخمیوں میں 2 کی حالت تشویشی بتائی جا رہی ہے۔ ریسکیو 1122 کے مطابق حادثہ صبح 7 بج کر 40 منٹ پر پیش آیا۔ بس ڈرائیور موقع سے فرار ہو گیا جسے بعد میں قریبی گاؤں سے حراست میں لے لیا گیا۔ ایس ایچ او تھانہ نیلا کوٹ نے بتایا کہ مقدمہ دفعہ 279 اور 337 کے تحت درج کر لیا گیا ہے۔

ریسکیو 1122 کے ریجنل آفیسر کیپٹن (ریٹائرڈ) فیصل رحمان کے مطابق ریسکیو ٹیمیں 12 منٹ میں جائے حادثہ پر پہنچ گئیں۔ زخمیوں کو فوری طبی امداد دی گئی اور ایمبولینسوں کے ذریعے ہسپتال منتقل کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ بس میں 30 نشستیں تھیں لیکن اس میں 27 طلبہ کے علاوہ 3 اساتذہ بھی موجود تھے۔ ریسکیو ٹیم نے بس کے نیچے دبے ہوئے دو طلبہ کو ہائیڈرولک آلات کی مدد سے باہر نکالا۔ ان کے مطابق بس کا ڈرائیور نشے میں تھا یا نہیں، اس کا فیصلہ میڈیکل رپورٹ آنے کے بعد کیا جائے گا۔

ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر نگہت شاہین نے بتایا کہ زخمیوں میں سے 4 کو فریکچر، 3 کو سر اور چہرے پر زخم اور 2 کو اندرونی چوٹیں آئی ہیں۔ ان کے مطابق ہسپتال میں ایمرجنسی وارڈ میں 12 بستر خالی کر دیے گئے ہیں اور ہڈی کے ماہر ڈاکٹر کی چھٹی منسوخ کر دی گئی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ زخمیوں کو خون کی ضرورت نہیں پڑی اور تمام زخمی خطرے سے باہر ہیں۔ ڈاکٹر شاہین نے کہا کہ ہسپتال میں ایکسرے کی سہولت 24 گھنٹے فعال ہے اور ضرورت پڑنے پر زخمیوں کو مزید علاج کے لیے بڑے شہر منتقل کیا جائے گا